www.alahazratnetwork.org

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

مَنْ یُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰہَ وَمَنْ تَوَلّٰی فَمَآ اَرْسَلْنٰکَ عَلَیْہِمْ حَفِیْظًا (القرآن)

جس نے رسول (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) کی اطاعت کی تو بیشک اس نے اللہ تعالیٰ کا حکم مانا اور جس نے منہ پھیرا تو ہم نے بھی آپ کو ان کا نگہبان (ذمہ دار) بنا کر نہیں بھیجا

سُنَنِ ابوداؤد شریف

(مُترجَم)

جلد سوم

تصنیف

امام ابوداؤد سُلیمان بن اشعث سجستانی قدس سرہٗ

۲۰۲ھ ـــــ ۲۷۵ھ

۸۱۷ء ـــــ ۸۸۹ء

ترجمہ و فوائد

مولانا عبدالحکیم خاں اختر شاہجہانپوری ظلہٗ

(مترجم صحیح بخاری، سنن ابن ماجہ، موطا امام مالک)

تقسیم کار

فرید بک سٹال ○ ۳۸ اردو بازار۔ لاہور ۲ پاکستان

www.alahazratnetwork.org

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

نام کتاب : سنن ابوداؤد (سوئم)

تصنیف : امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی رحمۃ اللہ علیہ

ترجمہ : مولانا عبدالحکیم خاں اختر شاہجہانپوری قدس سرہٗ العزیز

اہتمام وتزیین : سید اعجاز احمد (بانیِ ادارہ)

مطبع : رومی پبلیکیشنز اینڈ پرنٹرز، لاہور

اشاعتِ اوّل : ۱۴۰۵ھ/۱۹۸۵ء

اشاعتِ دوئم : ذوالقعدۃ ۱۴۲۲ھ / فروری ۲۰۰۲ء

ناشر

فرید بک سٹال (رجسٹرڈ) ۳۸۔ اُردو بازار لاہور

فون نمبر 042-7312173 ، فیکس نمبر 092-042-7224899

ای۔میل نمبر Email:info@faridbookstall.com

ویب سائٹ Visit us at : www.faridbookstall.com

www.alahazratnetwork.org

۳۲۔ کتاب الملاحم

۳۳۔ کتاب الحدود

پارہ ــــ ۲۸

www.alahazratnetwork.org

نَا مُغِيرَةُ بْنُ زِيَادٍ الْمَوْصِلِيُّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ عَدِيٍّ عَنِ الْعُرْسِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا عُمِلَتِ الْخَطِيئَةُ فِي الْأَرْضِ كَانَ مَنْ شَهِدَهَا فَكَرِهَهَا وَقَالَ مَرَّةً أَنْكَرَهَا كَانَ كَمَنْ غَابَ عَنْهَا وَمَنْ غَابَ عَنْهَا فَرَضِيَهَا كَانَ كَمَنْ شَهِدَهَا۔

کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالٰے علیہ وسلم نے فرمایا:۔ جب زمین میں بُرا کام کیا جائے تو جس نے اُسے دیکھا اور ناپسند کیا تو وہ ایسا ہے جیسے اُس نے دیکھا ہی نہیں اور جو موجود نہیں تھا لیکن اُس سے راضی ہے تو وہ دیکھنے والے کی طرح ہے۔

۹۴۱- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ قَالَ نَا أَبُو شِهَابٍ عَنْ مُغِيرَةَ بْنِ زِيَادٍ عَنْ عَدِيِّ بْنِ عَدِيٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ قَالَ مَنْ شَهِدَهَا فَكَرِهَهَا كَانَ كَمَنْ غَابَ عَنْهَا۔

عدی بن عدی نے نبی کریم صلی اللہ تعالٰے علیہ وسلم سے اُسی طرح روایت کی۔ نیز فرمایا کہ جس نے اُسے دیکھا اور ناپسند کیا تو وہ ایسا ہے جیسے اُس نے دیکھا ہی نہیں

۹۴۲- حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ وَحَفْصُ بْنُ عُمَرَ قَالَا نَا شُعْبَةُ وَهَذَا لَفْظُهُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي مَنْ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَقَالَ سُلَيْمَانُ قَالَ حَدَّثَنِي رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَنْ يَهْلِكَ النَّاسُ حَتَّى يَعْذِرُوا أَوْ يُعْذِرُوا مِنْ أَنْفُسِهِمْ۔

سلیمان بن حرب اور حفص بن عمر، شعبہ، عمرو بن مُرّہ، ابو البختری کا بیان ہے کہ مجھے اُس شخص نے بتایا جس نے نبی کریم صلی اللہ تعالٰے علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سُنا۔ سلیمان بن حرب کا بیان ہے کہ مجھ سے نبی کریم صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم کے ایک صحابی نے حدیث بیان کرتے ہوئے فرمایا:۔ لوگ ہلاک نہیں ہوں گے مگر جبکہ اُن کا عذر ختم ہو جائے یا اپنی جانوں کو معذور بنا بیٹھیں۔

بَابُ ۳۲۱ قِيَامِ السَّاعَةِ

قیامت کا بیان

۹۴۳- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ نَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللهِ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ سُلَيْمَانَ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ صَلَاةَ الْعِشَاءِ فِي آخِرِ حَيَاتِهِ فَلَمَّا سَلَّمَ قَامَ فَقَالَ أَرَأَيْتُمْ لَيْلَتَكُمْ هَذِهِ فَإِنَّ عَلَى رَأْسِ مِائَةِ سَنَةٍ مِنْهَا لَا يَبْقَى مِمَّنْ هُوَ عَلَى ظَهْرِ الْأَرْضِ أَحَدٌ قَالَ ابْنُ عُمَرَ فَوَهِلَ النَّاسُ فِي مَقَالَةِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِلْكَ فِيمَا يَتَحَدَّثُونَ عَنْ هَذِهِ

سالم بن عبداللہ اور ابوبکر بن سلیمان سے روایت ہے کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالٰے عنہما نے فرمایا:۔ عمر مبارک کے آخری ایام میں ایک روز رسول اللہ صلی اللہ تعالٰے علیہ وسلم نے ہمیں نماز عشاء پڑھائی۔ جب سلام پھیر دیا تو کھڑے ہو کر فرمایا:۔ کیا تم نے اپنی اس رات کو دیکھا کیونکہ اس کے سو سال پورے ہو جاتے پر ان میں سے زمین کی پشت پر ایک آدمی بھی زندہ نہیں رہے گا۔ حضرت ابن عمر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالٰے علیہ وسلم کے اس ارشادِ گرامی سے بعض لوگ مغالطے میں پڑ گئے کیونکہ وہ سو سال کے بعد قیامت آنے کی باتیں کرنے لگے

www.alahazratnetwork.org

الاَحَادِيثُ عَنْ مِائَةِ سَنَةٍ وَإِنَّمَا قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَبْقَى مِمَّنْ هُوَ الْيَوْمَ عَلَى ظَهْرِ الْاَرْضِ يُرِيدُ اَنْ يَنْخَرِمَ هٰذَا الْقَرْنُ۔

حالانکہ رسول اللہ صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم نے تو یہ فرمایا تھا کہ جتنے آج زمین کی پشت پر ہیں اُن میں سے کوئی باقی نہیں رہے گا اور اس سے مراد ہے کہ یہ قرن (صدی) ختم ہو جائے گا۔

۹۴۴۔ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ سَهْلٍ نَا حَجَّاجُ ابْنُ اِبْرَاهِيمَ نَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ ابْنُ صَالِحٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ اَبِي ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَنْ يُعْجِزَ اللّٰهُ هٰذِهِ الْاُمَّةَ مِنْ نِصْفِ يَوْمٍ۔

عبدالرحمٰن بن جبیر کے والد ماجد نے حضرت ابو ثعلبہ خشنی رضی اللہ تعالٰی عنہ سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم نے فرمایا:۔ اللہ تعالٰی اس اُمت کو آدھے دن سے کم نہیں رکھے گا۔

۹۴۵۔ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ نَا اَبُو الْمُغِيرَةِ نَا صَفْوَانُ عَنْ شُرَيْحِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ اَبِي وَقَّاصٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ اِنِّي لَاَرْجُو اَنْ لَا تَعْجِزَ اُمَّتِي عِنْدَ رَبِّهَا اَنْ يُؤَخِّرَهُمْ نِصْفَ يَوْمٍ قِيلَ لِسَعْدٍ وَكَمْ نِصْفُ يَوْمٍ قَالَ خَمْسُمِائَةِ سَنَةٍ۔

اٰخِرُ كِتَابِ الْمَلَاحِمِ

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالٰی عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم نے فرمایا:۔ مجھے اُمید ہے کہ میری اُمت اپنے رب کے حضور اتنی عاجز نہیں ہوگی کہ اسے آدھے دن کی مہلت بھی نہ ملے۔ حضرت سعد سے کہا گیا کہ نصف دن کتنا ہے؟ فرمایا کہ پانچ سو سال کا۔ لڑائیوں کا بیان ختم ہوا۔